روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD 047-6213029 ٹیلی فون نمبر

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 24 اپریل 2006ء 25 ربیع الاول 1427 ہجری 24 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 87

رزق حلال فرض ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

فرض امور کی ادائیگی کے بعد سب سے بڑا فرض رزق حلال کا حاصل کرنا ہے

(شعب الایمان بیہقی جلد6صفحہ 420 حدیث نمبر:8741)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔ مثلاً ذرا غور سے دیکھنا چاہئے۔ کہ جو لوگ کبھی گوشت نہیں کھاتے رفتہ رفتہ ان کی شجاعت کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نہایت دل کے کمزور ہو جاتے ہیں اور ایک خدا داد اور قابل تعریف قوت کو کھو بیٹھتے ہیں۔ اس کی شہادت خدا کے قانون قدرت سے اس طرح پر بھی ملتی ہے کہ چار پایوں میں سے جس قدر گھاس خور جانور ہیں کوئی بھی ان میں سے وہ شجاعت نہیں رکھتا۔ جو ایک گوشت خور جانور رکھتا ہے۔ پرندوں میں بھی یہی بات مشاہدہ ہوتی ہے۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ اخلاق پر غذاؤں کا اثر ہے ہاں جو لوگ دن رات گوشت خوری پر زور دیتے ہیں۔ اور نباتاتی غذاؤں سے بہت ہی کم حصہ رکھتے ہیں وہ بھی حلم اور انکسار کے خُلق میں کم ہو جاتے ہیں اور میانہ روش کو اختیار کرنے والے دونوں خلق کے وارث ہوتے ہیں۔ اسی حکمت کے لحاظ سے خدائے تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ (۔)

یعنی گوشت بھی کھاؤ اور دوسری چیزیں بھی کھاؤ مگر کسی چیز کی حد سے زیادہ کثرت نہ کرو تا اس کا اخلاقی حالت پر بد اثر نہ پڑے اور تا یہ کثرت مضر صحت بھی نہ ہو اور جیسا کہ جسمانی افعال اور اعمال کا روح پر اثر پڑتا ہے ایسا ہی کبھی روح کا اثر بھی جسم پر جا پڑتا ہے۔ جس شخص کو کوئی غم پہنچے آخر وہ چشم پر آب ہو جاتا ہے اور جس کو خوشی ہو آخر وہ تبسم کرتا ہے۔ جس قدر ہمارا کھانا، پینا، سونا جاگنا، حرکت کرنا، آرام کرنا، غسل کرنا وغیرہ افعال طبعیہ ہیں۔ یہ تمام افعال ضروری ہماری روحانی حالت پر اثر کرتے ہیں۔ ہماری جسمانی بناوٹ کا ہماری انسانیت سے بڑا تعلق ہے۔ دماغ کے ایک مقام پر چوٹ لگنے سے یکلخت حافظہ جاتا رہتا ہے۔ اور دوسرے مقام پر چوٹ لگنے سے ہوش وحواس رخصت ہوتے ہیں۔ وباء کی ایک زہریلی ہوا کس قدر جلدی سے جسم میں اثر کر کے پھر دل میں اثر کرتی ہے۔ اور دیکھتے دیکھتے وہ اندرونی سلسلہ جس کے ساتھ تمام نظام اخلاق کا ہے درہم برہم ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان دیوانہ سا ہو کر چند منٹ میں گزر جاتا ہے۔ غرض جسمانی صدمات بھی عجیب نظارہ دکھاتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 320)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
فجی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 28/ اپریل 2006ء کو فجی سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

عورتوں کے حقوق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بقرہ کی آیت 182 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”ان اللہ سمیع علیم فرماتا ہے کہ ہم علیم خدا ہیں۔ سمجھ بوجھ کر حصص مقرر کئے ہیں اور وصیتوں کے بدلانے کو بھی سنتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے۔...... (النساء:15)فمن بدلہ اب سن لو کہ کیا کچھ تبدیل کیا گیا ہے۔ سب سے اول تو یہ لڑکیوں کو ورثہ نہیں دیا جاتا۔ خدا تعالیٰ نے عورت کو بھی حرث فرمایا ہے اور زمین کو بھی۔ ایسا ہی زمین کو بھی ارض فرماتا ہے اور عورتوں کو بھی فانما اثمہ چنانچہ اس کا نتیجہ دیکھ لو کہ جب سے ان لوگوں نے لڑکیوں کا ورثہ دینا چھوڑا ہے، ان کی زمینیں ہندوؤں کی ہوگئی ہیں۔ جو ایک وقت سو گھماؤں زمین کے مالک تھے اب دو بیگھہ کے بھی نہیں رہے۔ یہ اس لئے کہ صریحاً النساء آیت 15 میں فرمایا ولہ عذاب مھین اس سے زیادہ اور کیا ذلت ہوگی۔ عورتوں پر جو ظلم ہو رہا ہے وہ بہت بڑھ گیا ہے...... باوجود اس کے وراثت (یعنی ورثہ نہ دینے) کا ظلم بہت بڑھ رہا ہے۔ پھر دوسرا یہ کہ بعض ظالم عورت کو نہ رکھتے ہیں نہ طلاق دیتے ہیں۔“

(حقائق الفرقان جلد1 صفحہ 300)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

شہیدانِ وفا

قابل فخر و عقیدت، قابل صد احترام
آپ کے اعزاز کو ہم پیش کرتے ہیں سلام
آپ وہ ہیں جو کر گئے ہیں زندگی کا حق ادا
اے شہیدان وفا .... مرحبا صد مرحبا

جان کی بازی لگا کر آپ ٹھہرے سرخرو
اس چمن کو دے گئے ہیں آپ سینے کا لہو
آنے والی فصل گل یہ یاد رکھے گی سدا
اے شہیدانِ وفا .... مرحبا صد مرحبا

جن کی قربانی سے قوموں کو ملے ہے زندگی
زندگی میں جو امر ہو جائیں بن کے روشنی
آپ وہ روشن دیئے ہیں آپ ہیں وہ کیمیا
اے شہیدان وفا .... مرحبا صد مرحبا

پونچھ کر آنسو ہم اپنے، غم چھپائے بے حساب
آپ کے قدموں میں رکھتے ہیں عقیدت کے گلاب
اور کرتے ہیں دعا اے مالک ارض و سماء
رحمتوں اور برکتوں کی بارشیں ان پر صدا
اے شہیدانِ وفا .... مرحبا صد مرحبا
اے شہیدانِ وفا .... مرحبا صد مرحبا

مبارک صدیقی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فری آئی کیمپ بورکینا فاسو

مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ بورکینا فاسو نے اپنے خط میں یہ خوش کن اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ڈاکٹر محمود احمد بھنوں صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، واگاڈوگو نے 12 مارچ سے 2۔اپریل 2006ء تک فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا۔ جو بہت کامیاب رہا۔ یکصد مریضان کو آنکھوں کے علاج کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔ جس کے اخراجات جماعت احمدیہ نے برداشت کئے۔ اس سہولت سے 45 مرد اور 55 خواتین نے فائدہ اٹھایا۔ یہ سب بڑی عمر کے لوگ تھے جن کی اوسط عمر 60 سال بنتی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کیمپ کے بعد اب دوسرے کیمپ کا ارشاد فرماتے ہوئے مزید یکصد مریضان کے آنکھوں کے علاج کا مفت انتظام کرنے کی ہدایت فرمائی ہے جس کی تیاری کی جا رہی ہے اور مستقبل قریب میں اس کا بھی اہتمام ہو جائے گا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری خدمات قبول فرمائے اور افریقہ کے 12 ممالک میں جماعت احمدیہ کے جو ہسپتال اور کلینک مجلس نصرت جہاں کے تحت کام کر رہے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے ہوں۔ ان طبی اداروں میں کام کرنے والے واقفین ڈاکٹر صاحبان 'لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف پوری دلجمعی اور ہمت حوصلہ سے خدمت کی سعادت پاتے رہیں۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ولادت

مکرم راجہ مہتاب مصطفیٰ صاحب صدر جماعت احمدیہ بھمبر آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے تین بیٹیوں کے بعد 13 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانیال مصطفیٰ عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود حکیم راجہ رحمت اللہ خان صابر صاحب مرحوم کا پوتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی اور خیر و برکت عطا فرمائے نیک، صالح اور خادم دین بنائے والدین کیلئے قرۃ العین اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کے بیٹے مکرم طارق احمد صاحب زاہد سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی جماعت احمدیہ ضلع میر پور خاص سندھ کو مورخہ یکم جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام خاقان احمد کاشف عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی بابرکت تحریک کیلئے بھی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم محمد عباس صاحب آف نصرت آباد فارم سندھ کا پہلا نواسہ ہے اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب جماعت سے نومولود کے نیک باعمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صفی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع میانوالی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر مقبول مبارک صاحب ملک سیکرٹری مال ضلع میانوالی اور مکرمہ ڈاکٹر خالدہ نصرت صاحبہ کو مورخہ 28 فروری 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور محمد صالح مقبول ملک نام تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم ملک محمد مبارک احمد صاحب آف گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ڈھلوں مرحوم دارالصدر غربی کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی درازی عمر اور نیک صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

آسٹریلیا میں ورود، سالومن آئی لینڈ کے وفد کو ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

10 اپریل 2006ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جزیرہ سینٹوسا کی سیر

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج سنگاپور میں قیام کا آخری دن تھا۔ جماعت نے سنگاپور کے ایک خوبصورت جزیرہ ''سینٹوسا (Sentosa Island) میں سیر کا پروگرام رکھا تھا۔

گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل "Grand Mercure Roxy" سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق جزیرہ Sentosa کی سیر کے لئے بذریعہ کار روانگی ہوئی۔ یہ جزیرہ سنگاپور شہر سے صرف بیس کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ 3.2 مربع کلومیٹر کا یہ جزیرہ نہ صرف اپنے خوبصورت ساحل کی وجہ سے مشہور ہے بلکہ قدرتی سبزہ زاروں سے مزین ہے۔ اس جزیرہ تک سڑک کے علاوہ، کیبل کار اور فیری کے ذریعہ بھی پہنچا جا سکتا ہے۔

اس جزیرہ میں سنگاپور کی علامت Merlion (یعنی ایسی مچھلی جس کا سر شیر کا ہے) کا بہت بڑا مجسمہ ہے اور اس کے سر کے اوپر کا حصہ اتنا بڑا ہے کہ لوگ لفٹ کے ذریعے وہاں تک جاتے ہیں اور اوپر کھڑے ہو کر اس جزیرہ اور سمندر کا نظارہ کرتے ہیں۔ اسی طرح اس جزیرہ میں Sky Tower ہے۔ علاوہ ازیں ایک نمائش Images of Singapore کے نام سے تیار کی گئی ہے۔ زیر آب دنیا Under Water World وغیرہ بنائے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Images of Singapore یعنی سنگاپور کے نقوش کی نمائش دیکھی۔ اس نمائش میں سنگاپور کی تاریخ کو مرحلہ وار ترقی کے ادوار کی صورت میں دکھایا گیا ہے جس میں ابتدائی دور میں حکمرانی کرنے والوں میں چینی، ملائی، ہندوستانی اور یورپین تہذیبوں کے امتزاج کو دکھایا گیا ہے۔ جاپانیوں کے سنگاپور پر تین سالہ قبضے اور پھر لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ذریعہ برطانوی کالونی بنائے جانے کی تاریخ اور جدید ترقی کے ادوار کو مومی مجسموں کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔

سنگاپور میں مختلف قوموں کے قدیم رہن سہن کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ گھروں میں لوگ بیٹھے ہیں۔ کہیں کھانا پک رہا ہے۔ کہیں کوئی سو رہا ہے۔ کہیں بچے کھیل رہے ہیں، سکول جا رہے ہیں، کہیں حجام بال کاٹ رہا ہے۔ کہیں لوگ اپنے کام کاج کر رہے ہیں۔ تو کہیں شادی بیاہ کی تقریبات ہو رہی ہیں۔ غرض پرانی قوموں کے رہن سہن اور کلچر کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ابتدائی زمانہ میں استعمال ہونے والی اشیاء بھی اس نمائش میں رکھی گئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نمائش کو دیکھا اور نمائش کے گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Sky Tower پر تشریف لے گئے۔ اس ٹاور کے اردگرد گولائی میں بنے ہوئے کیبن میں سطح سمندر سے 131 میٹر کی بلندی سے اردگرد کے تمام علاقے کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ مینار (Tower) کی اونچائی 110 میٹر ہے اور یہ سنگاپور میں سب سے بلند ٹاور ہے۔ جس کے اردگرد بنے کیبن میں 72 افراد بیٹھ سکتے ہیں جن کو سطح زمین سے لے کر یہ لفٹ نما کیبن 1.2 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے اوپر پہنچ جاتا ہے۔ اور چاروں طرف آہستہ آہستہ گردش میں بھی رہتا ہے تا کہ چاروں طرف کے نظاروں سے لطف اندوز ہوا جا سکے۔

سطح سمندر سے 131 میٹر کی بلندی پر جہاں سنگاپور کی بلند و بالا عمارتوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ وہاں سمندر میں بحری جہازوں اور کشتیوں کے علاوہ سرسبز وشاداب جزائر کا سلسلہ بھی بہت حسین منظر پیش کرتا ہے۔ ان جزائر میں انڈونیشیا کے بعض جزائر بھی نظر آتے ہیں۔ حضور انور نے بعض نظاروں کی تصاویر بھی بنائیں۔ اس سیر کے بعد اسی جزیرہ میں ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔

پروگرام کے مطابق یہاں سے ڈیڑھ بجے دوپہر واپس روانگی ہوئی اور دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے۔ جہاں حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔ تصاویر ساتھ ساتھ کھینچی جا رہی تھیں۔

سنگاپور سے واپسی

سنگاپور سے الوداع ہونے کا وقت قریب آ رہا تھا۔ اب پروگرام کے مطابق بیت سے ہوٹل کے لئے روانگی تھی۔ بیت کے باہر کھلے صحن میں احباب مرد و خواتین بڑی تعداد میں جمع تھے۔ چھوٹے، بڑے، مرد و خواتین سبھی مسلسل رو رہے تھے۔ بچیاں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ ہر ایک کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ جونہی حضور انور بیت سے باہر تشریف لائے سبھی اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اور روتے ہوئے اور سسکیاں لیتے ہوئے اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت اور محبت اور فدائیت کا اظہار کر رہے تھے۔ سبھی کی نظریں اپنے پیارے آقا کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ حضور انور کو دیکھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے۔ حضور انور نے الوداعی دعا کے لئے ہاتھ بلند کئے تو انتہائی رقت آمیز نظارہ دیکھنے میں آیا۔ سسکیاں چیخوں میں بدل گئیں۔ حضور انور کی جدائی ان کے لئے ناقابل برداشت ہو رہی تھی۔ دعا کے بعد حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور حضور انور کی گاڑی بیت کے گیٹ سے نکل کر ہوٹل کی طرف روانہ ہوئی اور حضور انور کے یہ عشاق دور تک اپنے ہاتھ ہلا کر اپنے پیارے آقا کو الوداع کہتے رہے۔

دو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے۔ جہاں ڈیوٹی پر موجود خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Grand Mercure Roxy ہوٹل سے سنگاپور کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Changi کے لئے روانہ ہوئے۔ ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ وغیرہ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

ایئرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ سنگاپور کے علاوہ ہمسایہ ممالک ملائشیا، انڈونیشیا کمبوڈیا، تھائی لینڈ، برونائی، پاپوانیوگنی اور سری لنکا سے آنے والے جماعتی عہدیداران اور مربیان بھی حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور امیگریشن ڈیسک سے ہوتے ہوئے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ اس دوران بھی ایئرپورٹ پر آئے ہوئے احباب مرد وخواتین مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔ حضور انور بھی بار بار اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے ان کے سلام کا جواب دیتے۔ درمیان میں صرف شیشے کی دیواریں تھیں جہاں دونوں اطراف سے سب کچھ نظر آ رہا تھا۔ آخر یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور حضور انور کچھ دیر کے لئے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ برٹش ایئرویز کی پرواز BA015 اپنے وقت پر رات آٹھ بجے سنگاپور سے سڈنی آسٹریلیا کے لئے روانہ ہوئی۔

11 اپریل 2006ء

آسٹریلیا میں ورود مسعود

سوا سات گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد آسٹریلیا کے مقامی وقت کے مطابق 11 اپریل بروز منگل صبح سوا پانچ بجے جہاز سڈنی (Sydney) آسٹریلیا کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Kings Ford Smith پر اترا اور وہ تاریخی لمحہ آ پہنچا جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قدم پہلی بار آسٹریلیا کی اس سرزمین پر اور دنیا کے اس براعظم پر پڑے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز سے باہر تشریف لائے تو مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت آسٹریلیا نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر ایئرپورٹ کے ڈپٹی مینیجر اور کسٹم کے ایک آفیسر نے بھی حضور انور کا استقبال کیا اور اپنے ساتھ حضور انور کو VIP لاؤنج میں لے آئے جہاں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے بعض عہدیداران نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا اور اہلیہ صاحبہ امیر جماعت آسٹریلیا نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت یہاں پر موجود احباب اور امیر و مربی انچارج آسٹریلیا مکرم محمود احمد شاہد صاحب سے گفتگو فرمائی اور یہاں کے حالات، جماعتی حالات اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ اس دوران امیگریشن کی کارروائی متعلقہ شعبہ نے از خود مکمل کی۔ ایئرپورٹ پر تمام انتظامات حکومت کے تعاون سے ہوئے۔ چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے جماعت کے مرکز بیت الہدیٰ کے لئے روانہ ہوئے۔

جماعت کا یہ مرکز سڈنی شہر سے باہر Blacktown City Council کے علاقہ Marsden Park میں واقع ہے۔ سڈنی ایئرپورٹ سے اس جگہ کا فاصلہ 60 کلومیٹر ہے۔ سات بجکر آٹھ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الہدیٰ پہنچے۔ جہاں ملک بھر کی جماعتوں سے آئے احباب مرد وخواتین اور بچوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ ترانے پڑھتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

اطفال و ناصرات اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے لوائے احمدیت اور ملک کا قومی پرچم لہراتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ حضور انور نے

سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ سڈنی آسٹریلیا میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں ہے۔

بیت الھدیٰ آسٹریلیا

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو 1983ء میں سڈنی شہر سے باہر Marsden Park کے علاقہ میں 28 ایکڑ قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے پہلے دورہ آسٹریلیا کے دوران 30 ستمبر 1983ء کو آسٹریلیا کے اس براعظم میں پہلی احمدیہ بیت الذکر بیت الھدیٰ کا سنگ بنیاد رکھا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد حسین صاحب نے بھی اس بیت کی بنیاد میں ایک اینٹ نصب فرمائی۔ آپ حضور کی خصوصی ہدایت پر اس بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شمولیت کے لئے پاکستان سے آسٹریلیا تشریف لے گئے تھے۔

سرزمین آسٹریلیا کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ جہاں اس براعظم میں 1903ء میں احمدیت کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک رفیق حسن موسیٰ خان صاحب کے ذریعہ ہوا وہاں اس براعظم میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد میں ایک رفیق کو اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس بیت کی تعمیر مئی 1989ء میں مکمل ہوئی۔ حضور نے اپنے دوسرے دورہ آسٹریلیا میں 14 جولائی 1989ء کو اس بیت کا افتتاح فرمایا۔

اس بیت کے ایک طرف ہائی وے Richmond Road اور دوسری طرف Hansworth Road گزرتی ہے۔ اس بیت کی دو منزلہ خوبصورت عمارت اپنے سفید رنگ اور گنبد اور مینار کی وجہ سے دور ہی سے نظر آتی ہے اور مختلف راستوں سے گزرنے والے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرواتی ہے۔ یہ بیت نمازیوں کے لئے دو بڑے ہال، دو بڑے کمروں، دفاتر، لائبریری، مشن ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس پر مشتمل ہے۔ بیت کا ایک مینار جو منارۃ المسیح کی طرز پر تعمیر کیا گیا ہے سو فٹ بلند ہے اور ساتھ ایک رفیع الشان گنبد بھی ہے۔

آسٹریلیا کی یہ بیت الذکر اس لحاظ سے خاص اہمیت رکھتی ہے کہ اس کی تعمیر کے مختلف مراحل میں احمدی احباب و مستورات نے وقار عمل کے ذریعہ بھرپور خدمات سرانجام دی ہیں۔ وقار عمل کے ذریعہ مختلف کاموں کے علاوہ عمارتی کام مکمل ہونے پر اس بیت کی وسیع و عریض عمارت کے رنگ و روغن کا کام باقی تھا۔ جس پر پچاس ہزار ڈالرز لاگت متوقع تھی۔ آسٹریلیا کے احمدیوں نے یہ کام خود سنبھالا۔ مختلف کمرے مختلف خاندانوں کے سپرد کئے گئے۔ انہوں نے اپنے فارغ اوقات کی رعایت سے یہ کام مکمل کیا۔ ایک حصہ لجنہ کے سپرد تھا۔ چنانچہ انہوں نے بھی یہ کام نہایت دلچسپی سے اور بخوبی سرانجام دیا۔

اس بیت کا گنبد جس کا گھیر 24 فٹ ہے اور جس کی کلغی کی اونچائی 7 فٹ ہے اس کی تعمیر گراؤنڈ پر کی گئی۔ اسٹیل فریم تو احمدی احباب نے خود تیار کیا اور اس پر فائبر گلاس چڑھانے کا کام احمدی مستورات نے کیا جو واقعتہً ایک کارنامہ ہے۔

یہ گنبد تیار ہونے کے بعد اتنا بڑا اور اتنا وزنی تھا کہ اسے ایک کرین کی مدد سے اٹھا کر بیت کی چھت پر رکھا گیا۔

مین روڈ سے جماعت کے اس قطعہ زمین اور بیت تک کا فاصلہ 1.3 کلومیٹر ہے جماعت نے 1.3 کلومیٹر کی دو رویہ پختہ سڑک تعمیر کی ہے جو بیت تک آتی ہے۔ یہ سڑک اور اس کا اردگرد کا علاقہ جماعت کی اپنی ملکیت ہے۔ مین روڈ کے اوپر بھی جہاں سے یہ سڑک شروع ہوتی ہے مین گیٹ ہے جہاں احمدیہ مشن کا بورڈ آویزاں ہے۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ کے لئے تیار کی گئی مارکی میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے بیرونی حصوں کا معائنہ فرمایا اور مختلف حصے دیکھے اور بیت کے دائیں بائیں دفاتر وغیرہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز حضور نے دریافت فرمایا کہ اب یہاں مزید تعمیر کی کیا پلاننگ ہے۔ جس پر امیر صاحب آسٹریلیا نے بتایا کہ یہاں ایک بڑا ہال تعمیر کرنے کا پروگرام ہے اس کے علاوہ گیسٹ ہاؤس اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر وغیرہ بھی تعمیر ہونے ہیں۔ بیت کا یہ رقبہ 28/ ایکڑ ہے۔

حضور نے مختلف اطراف سے اس قطعہ زمین کی حدود کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بیت کے اردگرد مختلف حصوں میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے شامیانے اور خیمے لگے ہوئے ہیں۔ حضور انور ان کے بارہ میں بھی دریافت فرماتے رہے۔ کچھ دیر کے اس وزٹ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیڈرل ممبر پارلیمنٹ کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے علاقہ Chifley کے فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Roger Price حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف لائے۔ حضور انور سے ان کی یہ ملاقات قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ مختلف دلچسپ امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ ممبر پارلیمنٹ یہ سن کر حیران ہوئے کہ ایک مذہبی رہنما ہونے کے باوجود حضور کا زندگی کے مختلف امور پر وسیع علم ہے۔ موصوف نے اس بات میں بہت دلچسپی لی کہ حضور انور کے پاس زراعت کے بارہ میں بہت وسیع علم ہے۔ خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی غانا افریقہ میں گندم اگانے کی کوشش کے بارہ میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

گفتگو کے دوران موصوف نے حضور انور سے جماعت کی تعلیم اور صحت کے بارے میں خدمات کے بارہ میں پوچھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان دونوں میدانوں میں جماعت کی خدمات کے بارہ میں بتایا۔

مختلف امور اور موضوعات پر تفصیلی گفتگو بڑے خوشگوار ماحول میں جاری رہی۔ ممبر پارلیمنٹ Roger Price نے بتایا کہ انہیں کسی کام کے سلسلہ میں ملک سے باہر جانا پڑ رہا ہے ورنہ وہ حضور کے ساتھ اور وقت گزارتے اور حضور انور کو ملک کے دارالحکومت Canberra اور پارلیمنٹ ہاؤس کا وزٹ کرواتے۔ انہوں نے کہا جب حضور اگلی دفعہ آسٹریلیا آئیں گے تو وہ حضور انور کے ساتھ اور زیادہ وقت گزاریں گے۔ انہوں نے جماعت کی مختلف میدانوں میں خدمات کو بھی سراہا۔

مہمان موصوف نے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کامیاب دورہ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

ملاقاتیں

پارلیمنٹ کے اس ممبر سے ملاقات کے بعد قریباً ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج آسٹریلیا کی جماعت سڈنی اور میلبورن کی 45 فیملیز کے 170 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اور حضور انور کے ساتھ تصویریں بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ مارکی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

براعظم آسٹریلیا

آسٹریلیا دنیا میں واحد ایسا ملک ہے جو پورے براعظم پر محیط ہے یہ دنیا کا سب سے بڑا اجزیرہ اور سب سے چھوٹا براعظم ہے۔ اس ملک کا تہائی حصہ صحرا پر مشتمل ہے۔ آبادی کا اسی فیصد حصہ سمندر کے ساتھ آباد ہے۔

آسٹریلیا قریباً چار ہزار کلومیٹر چوڑا ہے اور شمالاً جنوباً اس کی لمبائی 3700 کلومیٹر ہے۔ اس ملک کا کل رقبہ 76 لاکھ 59 ہزار 861 مربع کلومیٹر ہے۔ اور آبادی 19 ملین سے اوپر ہے۔

یہاں کے اصل باشندوں کو Aboriginies کہا جاتا ہے جو گزشتہ ساٹھ ہزار سال سے یہاں آباد ہیں یہ 600 سے زیادہ قبائل میں بٹے ہوئے ہیں۔ ان کی آبادی اس وقت تین لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔

احمدیت کی تاریخ

آسٹریلیا میں احمدیت کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک رفیق حسن موسیٰ خان صاحب کے ذریعہ 1903ء میں ہوا۔ آپ افغان قبیلہ ''ترین'' سے تعلق رکھتے تھے اور 1901ء میں آسٹریلیا آ کر آباد ہوئے اور 1903ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی سعادت پائی۔ آپ مختلف شہروں میں دورے کر کے دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

1921ء میں آپ نے ''The.....Sunshine'' کے نام سے ایک مفید اور دلچسپ رسالہ بھی شائع کیا۔

آپ نے 18/ اگست 1945ء کو آسٹریلیا میں وفات پائی اور آسٹریلیا کے شہر Perth کے Karrakatta نامی قبرستان میں دفن ہوئے۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آسٹریلیا میں سات مختلف شہروں میں بڑی فعال اور مضبوط جماعتیں قائم ہیں اور جماعت کو 28/ ایکڑ رقبہ پر بڑی وسیع و عریض بیت اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ دوسرے شہروں میلبورن، برزبن، اور ایڈیلیڈ میں جماعت کے مشن ہاؤسز ہیں اور بعض جگہوں پر جماعت نے قطعات زمین بھی خریدے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو ملک میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے اور حکومت جماعت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ الحمد للہ۔

12/ اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج جماعت احمدیہ سڈنی آسٹریلیا کے علاوہ پاکستان، بنگلہ دیش اور ماریشس سے آنے والے احباب نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ مجموعی طور پر پچاس فیملیز کے 147 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور پانچ بجے اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق ''Solomon Islands'' سے آنے والے وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

سالومن آئی لینڈز کے وفد کو ہدایات

Solomon Islands سے چھ افراد پر

مشتمل وفد جلسہ سالانہ آسٹریلیا میں شمولیت کے لئے پہنچا ہے۔ 900 جزائر پر مشتمل یہ ملک South Pacific Ocean میں ملک پاپوانیوگنی سے مشرق کی طرف واقع ہے۔ اس ملک کی آبادی 5 لاکھ 52 ہزار 438 ہے یہاں Melanesian، Polynesian اور Micronesian اقوام آباد ہیں ملک کا دارالحکومت Honiara اس ملک کو 7 جولائی 1978ء کو برطانیہ سے آزادی ملی۔

اس ملک میں احمدیت کا نفوذ حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب کے ذریعہ 1994ء میں ہوا۔ یہاں ان کے قیام کے دوران چند لوگوں نے احمدیت قبول کی اور جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ 2001ء میں اس ملک کو آسٹریلیا مشن کے سپرد کیا گیا۔ امیر صاحب آسٹریلیا نے یہاں موسیٰ بن مصران صاحب کو بطور واقف عارضی بھجوایا جنہوں نے لمبا عرصہ قیام کر کے جماعت کو آرگنائز کیا اور دعوت الی اللہ کے پروگراموں میں مزید کامیابیاں حاصل کیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے مختلف جزیروں میں جماعت کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر جماعت مبشر مارٹن Rasu صاحب سے اس ملک میں جماعت کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا نیز دریافت فرمایا کہ آپ نے کس طرح احمدیت قبول کی۔ صدر صاحب جماعت نے بتایا کہ حافظ احمد جبرئیل صاحب کے ذریعہ 1994ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ اس ملک میں پہلے کوئی مومن نہیں تھا۔ اس طرح جماعت احمدیہ کے ذریعہ اس ملک میں پہلی بار دین حق داخل ہوا ہے۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے قیام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر بتایا گیا کہ چھ عہدیداران پر مشتمل مجلس عاملہ قائم ہے۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ سالومن آئی لینڈ بھی اس وفد میں شامل تھے۔ حضور انور نے ان سے خدام کی تعداد دریافت فرمائی۔ حضور انور نے خدام سے رابطوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ان جزائر میں ذریعہ سفر کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ان جزائر میں بڑا ذریعہ سفر کشتی ہے۔ ایک سے دوسرے جزیرہ تک جانے کے علاوہ جزیرہ کے اندر بھی سفر کا بڑا ذریعہ کشتی ہے۔ بعض جگہ ٹرک وغیرہ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے بارہ میں بتایا گیا کہ وہ مستقبل میں اپنے جزیرہ کے پیراماؤنٹ چیف بننے والے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ان کا آئی لینڈ کتنا بڑا ہے۔ صدر صاحب نے بتایا کہ 99 آئی لینڈز میں ان کا قبیلہ آباد ہے۔ حضور انور نے چیف کے انتخاب کے بارہ میں طریق کار بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ خدام کی فہرستیں بنائیں اور ان کی تجنید مکمل کریں۔ ہر ایک سے آپ کا رابطہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا چونکہ خدام مختصر جزائر میں آباد ہیں اس لئے ان جزائر میں ایسے قائد مقرر کریں جو آپ کے ساتھ کام کر سکیں اور خدام الاحمدیہ کو اکٹھا کریں تا کہ آپ کو پتہ چل سکے کہ مجموعی تعداد کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے مربی کے ساتھ مل کر آرگنائز کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے MTA کا بھی جائزہ لیا۔ صدر صاحب نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے MTA دیکھا جا رہا ہے۔ حضور انور نے موسیٰ بن مصران صاحب کو ہدایت فرمائی کہ آپ وہاں MTA کی ٹیم کے ساتھ جائیں اور MTA کے لئے ڈاکومنٹری تیار کر کے بھجوائیں۔

حضور انور نے صدر صاحب سے دریافت فرمایا کہ دوسرے جزائر جہاں احمدی موجود ہیں وہاں کے فاصلے کتنے ہیں اور آپ کا ان احمدی احباب سے کب رابطہ ہوتا ہے۔ اس پر صدر صاحب جماعت نے بتایا کہ بعض جزائر سے تو باقاعدہ جہاز آتے رہتے ہیں لیکن بعض جگہ سے باقاعدہ سروس نہیں ہے۔

حضور انور نے صدر صاحب جماعت سالومن آئی لینڈز کو ہدایت فرمائی کہ آپ جماعت آسٹریلیا کے تحت ہیں۔ مختلف جزائر کے وزٹ کا پروگرام بنائیں اور اخراجات کا جائزہ لے کر بھجوائیں۔ اس سفر کے دوران دعوت الی اللہ کے علاوہ ان جزائر میں موجود احمدیوں کی تربیت اور ان کو منظّم کرنے کا بھی کام کریں۔ حضور انور نے فرمایا پہلے اپنے اس سارے پروگرام کو امیر صاحب آسٹریلیا سے منظور کروائیں۔

اس ملک میں غانا سے آنے والے ایک معلم متعین ہیں۔ حضور انور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ اپنی روزانہ کی ڈائری کا خلاصہ ہر ماہ امیر صاحب آسٹریلیا کو بھجوایا کریں اور اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مجھے بھجوائیں۔ حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے پاس چندہ دھندگان اور مالی حساب کتاب کا سارا ریکارڈ موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس آمد، خرچ کا سارا ریکارڈ ہونا چاہئے اور بنک کے حساب کا بھی ریکارڈ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے صدر صاحب جماعت سے فرمایا کہ جو بھی اخراجات ہوں۔ آپ کی نظر سے گزرنے چاہئیں کہ جو خرچ ہوا ہے درست اور صحیح جگہ پر ہوا ہے۔ حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے انہیں بجٹ بنانے کے طریق اور حساب و کتاب اور آمد و خرچ کے بارہ میں تفصیل سے سمجھایا اور فرمایا کہ اب واپس جا کر اس کے مطابق اپنا سارا کام آرگنائز کریں۔ فرمایا اب آپ ایک منظّم جماعت ہیں آپ کے پاس مشن ہاؤس بھی موجود ہے۔ جماعت رجسٹرڈ ہے اور مربی سلسلہ بھی ہے اور مجلس عاملہ بھی قائم ہے اس لئے باقاعدہ منظّم ہو کر قواعد و ضوابط کے ساتھ اپنے اخراجات اور کام کو آرگنائز کریں۔ فرمایا جو بھی اخراجات ہوں گے ان کی تمام عاملہ منظوری دے گی۔ حضور انور نے اس تعلق میں بعض انتظامی ہدایت سے بھی نوازا۔

حضور انور نے فرمایا یہاں سالومن آئی لینڈز کے جو یہ ابتدائی احمدی ہیں۔ یہ بہت اچھے مربی بن سکتے ہیں۔ اپنے مذہب کو جانتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اب آپ آگے بھی دعوت الی اللہ کریں اور لوگوں کو جماعت میں شامل کریں۔ اب آپ منظّم جماعت ہیں اس لئے کوشش کریں کہ اپنے قدموں پر کھڑے ہوں۔

حضور انور نے موسیٰ بن مصران صاحب کو جو ان جزائر میں وقف عارضی پر جاتے رہے ہیں ہدایت فرمائی کہ آپ وہاں جاتے رہا کریں۔ اب تو جماعت رجسٹرڈ ہے اپنی پراپرٹی بھی خریدی جا سکتی ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت کے مالی حالات کا بھی جائزہ لیا۔ صدر صاحب نے بتایا کہ احباب جماعت غریب ہیں کچھ نہ کچھ اپنی توفیق کے مطابق چندہ دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت کرنے پر صدر صاحب نے بتایا کہ وہ الحمدللہ موصی ہیں اور وصیت کے نظام میں شامل ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ سے دریافت فرمایا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ میں کیا تبدیلی آئی ہے تو صدر صاحب نے بتایا کہ اب میں پانچوں نمازیں پڑھتا ہوں۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ہر ممبر کو ''الیس اللہ......'' کی انگوٹھی عطا فرمائی اور ساتھ اس کے معانی بھی سمجھائے۔ حضور انور نے فرمایا یہ انگوٹھی انسان کو اس بات کی یاد دلانے کے لئے ہے کہ خدا انسان کے لئے کافی ہے۔ Solomon Islands کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات اور میٹنگ چھ بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد فیملیز وانفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ آج آسٹریلیا کی جماعتوں میلبورن، سڈنی اور برسبن (Brisbane) کے علاوہ کینیڈا اور پاکستان سے آنے والے احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ آج مجموعی طور پر 55 فیملیز کے 145 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں میلبورن (Melbourne) اور برسبن (Brisbane) سے آنے والی فیملیز ہزار، ہزار کلومیٹر کے لمبے سفر بارہ گھنٹوں میں طے کر کے پہنچی تھیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں بعض شہدائے احمدیت کی فیملیز ان کی بیویاں اور بچے اسیران راہ مولیٰ کی فیملیز شامل تھیں۔ جو آج اپنے پیارے آقا کو اپنی زندگیوں میں پہلی بار مل رہی تھیں اور اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر خوش تھیں کہ آج اللہ تعالیٰ نے اس دور کے ملک میں حضور انور سے ملاقات کے سامان پیدا فرمائے ہیں۔ حضور انور سے یہ ملاقات جہاں ان کے لئے غیر معمولی برکت کا موجب تھی وہاں ان کے غمزدہ دلوں کو دلی تسکین اور راحت وسکون کے سامان بھی اس ملاقات نے مہیا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ یہ برکتیں اور راحت وسکون ان سب کے لئے دائمی بنا دے اور ان سب کو ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

ملاقاتوں کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کیلشیم اور حیاتین ڈی

حیاتین د (ڈی) کے بغیر ہمارا جسم کیلشیم کو جذب نہیں کر سکتا۔ بچپن میں اگر اس مقوی کی کمی ہو جائے تو ہڈیاں سخت نہیں ہو پاتیں اور سوکھے کی بیماری ہو جاتی ہے جو ٹانگوں کے ٹیڑھے میڑھے ہونے اور معذوری کا سبب بنتی ہے۔ بڑوں میں کیلشیم کی کمی ہو جائے تو ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں جسے ملامت عظام کہتے ہیں۔ آپ کا جسم خواہ کتنا ہی کیلشیم حاصل کر لے۔ لیکن اگر حیاتین ڈی (D) نہ ہو تو نتیجہ بوسیدگی عظام کی شکل میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔

ہماری جلد پر جب سورج کی بالائے بنفشی شعاعیں پڑتی ہیں تو جسم حیاتین ڈی بنانے لگتا ہے۔ اور یہ مقوی جلد کے اندر جمع ہوتا رہتا ہے۔ پھر یہ آہستہ آہستہ خون میں شامل ہوتا ہے اور ہارمون کی طرح کے ایک کیمیائی مادے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ تبدیلی جگر اور گردوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ تبدیل شدہ کیمیائی مادہ ہی جسم کو کیلشیم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر روزانہ جسم کو مناسب وقت کے لئے دھوپ نہ ملے اور ہم حیاتین ڈی والی غذا نہ کھائیں تو ہڈیاں اور دانت مضبوط نہیں رہ سکتے۔ یہ خطرہ معمر لوگوں، گوشت نہ کھانے والوں، دودھ پلانے والی عورتوں اور حاملہ عورتوں کے لئے زیادہ ہوتا ہے۔ یا پھر ان لوگوں کے لئے جو گھر میں رہتے ہیں اور سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتے یا بہت کم نکلتے ہیں۔

لیکن حیاتین ڈی بہت زیادہ ہو جائے تو یہ سمیت کا سبب ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس حیاتین سے تیارہ شدہ گولیاں یا ادویہ کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے معالج سے مشورہ کر لینا چاہئے۔ خصوصاً بچوں اور حاملہ خواتین کے سلسلے میں احتیاط ضروری ہے۔

کھانے پینے کی کم ہی چیزوں میں یہ حیاتین پایا جاتا ہے لیکن روغنی مچھلی میں خوب ہوتا ہے۔ انڈوں میں بھی خاصی مقدار ہوتی ہے اور اسے مارجرین میں بھی ملایا جاتا ہے۔ پھل، سبزی اور دوسری نباتاتی غذائی اشیاء میں یہ حیاتین نہیں پایا جاتا۔ کوڈ لیور آئل (مچھلی کا تیل) حیاتین ڈی کے حصول کا بہت اچھا ذریعہ ہے جو کیپسول کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔

(مرسلہ: حکیم عبدالحق بٹ صاحب)

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

''تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات آثار قدیمہ کی روشنی میں

شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم۔ محقق

آج سے 3839 سال پیشتر مشرق وسطیٰ میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ سامی نسل کے گڈریے جو کل تک مصر وشام کے درمیان خانہ بدوشی کی زندگی بسر کررہے تھے چوپان سے جہانباں بن گئے پہلے انہوں نے شام وفلسطین کے مرغزاروں اور مقامات کریم کو روندڈالا تھا۔ اب انہیں فراعنہ مصر کی سرزمین دعوت مبارزت دے رہی تھی۔ ان قبائل کے ریلے خاکنائے سویز سے گزر کر سرزمین مصر میں در آئے۔ مصری غلاموں نے جو کہ ایشیائی نسل سے تھے انہیں خوش آمدید کہا۔ مصر پر ان کا تسلط بڑی آسانی سے ہوگیا۔ مصری اس قبیلہ کو ''حق شاسوٗ'' کہتے جو کہ تاریخ میں ہائیکسوس بن گیا یعنی چرواہے بادشاہ۔ عرب ان کو عمالقہ کہتے رہے۔ کتبات میں اس قبیلہ کے مصری ملوک نے خود کو ''صحراؤں کے شہزادگان'' کا نام دیا ہے۔

دوسو سال تک ہائیکسوس مصر کے سیاہ وسفید کے مالک تھے۔ فراعنہ کی حکومت کو بھی انہوں نے برائے نام زندہ رکھا۔ وہ علاقہ مصر تھیبیس میں سمٹ آئی۔ تھیبیس کا فرعون ہائیکسوس کا ماتحت اور باجگزار تھا۔

ہائیکسوس کے عہد حکومت میں ایشیا کے کئی ایک قبائل مصر میں آباد ہوئے۔ ان میں بنی اسرائیل بھی تھے۔

ہائیکسوس کا غالب حصہ عرب وکنعان کے قبائل پر مشتمل تھا۔ حضرت یوسف علیہ السلام انہی کے دور حکومت میں مصر کے بازار میں غلام بن کر فروخت ہوئے۔ وہ غلام سے حاکم اعلیٰ بن گئے۔ قحط کے زمانہ میں مصر کا انتظام حکومت اور غلہ کی تقسیم کا کام انہوں نے اس خوبی سے سرانجام دیا کہ دنیا عش عش کر اٹھی۔ بادشاہ وقت کی اجازت سے ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام جو کہ اسرائیل کے لقب سے یاد کیے جاتے نیز ان کے بھائی بند اور قبیلہ کے لوگ کنعان سے مصر میں آگئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمات کے صلہ میں، پھر وطنی اور قومی تعلق کی رعایت کے مدنظر بہترین جاگیریں اور عمدہ علاقے ان کو عطا ہوئے۔ محکمہ محصولات اور دیگر سرکاری محکموں میں بڑے بڑے مناصب ان کی اولاد کو ملے۔ بنی اسرائیل یہاں خوب پھلے پھولے۔

تاریخ نے اپنے دو ورق الٹ دیئے۔ دو صدیوں کی حکومت کے بعد ہائیکسوس نشۂ اقتدار میں مدہوش اپنی اصل اقدار کو فراموش کر بیٹھے۔ کچھ عرصہ تک تو تھیبیس کے باجگزار فراعنہ بالکل بے دست و پا رہے۔ رفتہ رفتہ ان میں قومی حمیت اور جوش پیدا ہوا۔ 1600 قبل مسیح میں اجنبی حکمرانوں کے خلاف مصر کے طول وعرض میں بغاوت کا لاوا پھوٹ پڑا۔ بیس سال تک مصری آزادی کی جنگ لڑتے رہے۔ مصریوں نے نہ صرف ہائیکسوس کے شہر ممفس پر قبضہ کیا بلکہ کئی سال تک ''اوارس'' کے قلعہ کو محصور کیے رکھا۔ ''اوارس'' سینائی سرحد کے پاس ہائیکسوس کا دارالخلافہ تھا۔ شدید محاصرہ کے بعد ہائیکسوس مصر سے نکلنے پر رضامند ہوگئے۔ اجنبیوں کو مصر سے نکال دیا گیا۔ مصر ایک مرتبہ پھر آزاد ہوگیا۔

آزاد مصر نے اب دوسروں کو غلام بنانا چاہا۔ اٹھارہویں خاندان کا ایک حکمران توت مس اول شام پر قبضہ کرتا ہوا فرات کے کناروں تک جا پہنچا۔ انیسویں خاندان کے مشہور فرعون رعمسیس دوم نے مصری ایمپائر کے جاہ وجلال اور شوکت کو انتہا تک پہنچادیا۔

شام میں حتی اس کے مزاحم ہوئے۔ خونریز جنگوں کے بعد حتی سلطنت اور مصر میں معاہدہ امن ہوگیا۔ کچھ عرصہ بعد حتی بادشاہ اپنی بڑی بیٹی کے ہمراہ مصر میں آیا۔ رعمسیس کے حضور اس نے قیمتی تحائف اور اپنے جگر گوشہ کو پیش کیا۔ دھوم دھام سے شادی ہوئی۔ یہ شہزادی چونکہ دریائے آسی (کتبات مصر میں لبنان کے دریائے آسی کا ذکر ہے۔ حتی سلطنت کا یہ مرکزی علاقہ تھا۔ ''نہر ال آسی'' کے لئے ملاحظہ ہو نقشہ در کتاب تاریخ مصر جلد سوم ص 17,16 از فلنڈر پیرائی) کے علاقہ کی تھی اس نسبت سے عربوں میں آسیہ کہلائی اور رعمسیس ثانی نے اسے ''جمیلۂ آفتاب'' کا خطاب دیا۔

بنی اسرائیل چونکہ ہائیکسوس کے زمانہ حکومت میں مصر میں لائے گئے ان کے خلاف مصریوں کا تعصب نفرت وحقارت میں تو پہلے ہی بدل چکا تھا، جاگیریں اور مناصب چھن چکے تھے، نوبت بایں جارسید کہ رعمسیس ثانی کے دور حکومت میں یہ حکم جاری ہوا کہ ان کو غلام بنا کر محنت ومشقت کے کام پر لگادیا جائے۔ نئی بادشاہت کے عظیم منصوبوں کو بروئے کار لانے میں دوسرے غلاموں کے ساتھ بنی اسرائیل بھی نتھی ہوگئے۔ نوبیا میں سونے کی کانوں کا علاقہ پہلے باجگزار تھا۔ اب رعمسیس نے اس پر تسلط جمالیا۔ نوبیا میں ارض قارو کی طلائی کانیں، اور دوسری معاون نئے انتظام میں غلاموں کی مدد سے کھودی گئیں۔ مصر مالا مال ہوگیا۔

بنی اسرائیل کی نسل ان نامساعد حالات اور سختیوں کے باوجود بڑی سرعت سے بڑھ رہی تھی۔ اب ایک نیا حکم جاری ہوا کہ اسرائیل کے نوزائیدہ بیٹوں کو ماردیا جائے اور بیٹیوں کو زندہ رکھا جائے۔ اسرائیلی مائیں اپنے جگر گوشوں کو فرعون کے ظالمانہ حکم کی وجہ سے کسی تیرنے والی چیز میں دریا میں بہادیتیں کہ شائد کسی مصری کا پتہ پانی ہوجائے اور وہ اسے نکال کر پال لے۔

وقت گزرتا گیا، بنی اسرائیل اور مصر کے دوسرے غلاموں کی آہیں عرش الٰہی کو ہلانے لگیں۔ آل عمران کی ایک پاکباز اور مستجاب الدعوات خاتون نے جس کا خاندان رعمسیس ثانی کی حتی بیگم کی خدمت پر مامور تھا ایک چاند سے بیٹے کو جنم دیا کچھ عرصہ تک تو اس کی ماں نے اسے چھپائے رکھا۔ جب کوئی چارہ کار نہ رہا تو جناب الٰہی میں ممتا کا چشمہ ابل پڑا۔ جواب ملا بلاخوف وخطر اس بچہ کو دریا میں بہادو۔ اس پر ہم نے اپنی محبت ڈال دی ہے۔ یہ ضائع نہیں ہوگا۔ اس کی ماں نے اپنے خالق و مالک کی پیاری آواز کئی دفعہ سنی تھی۔ یقین کی دولت اس کے پاس تھی۔ اس نے لرزتے ہوئے ہاتھوں سے بچے کو تابوت میں لٹا کر دریا میں بہادیا۔ آل فرعون کے ایک فرد نے اس لعل بے بہا کو نیل کی لہروں سے اٹھکیلیاں کرتے ہوئے پایا۔ اس کا دل بھر آیا۔ بچے کو نکالا حتی ملکہ کے سامنے پیش کردیا۔ اس ملکہ کے ہاں اولاد نہیں تھی۔ اس ملکہ کی اولاد کا کتبات مصر میں کوئی ذکر نہیں۔ اتنا خوبصورت بچہ، رخ زیبا، الٰہی نور میں نہایا ہوا ملکہ کے سامنے تھا۔ اس کی فطرت جاگ اٹھی۔ اس نے بچہ کو اپنے سینہ سے لگالیا نہیں یہ نہیں مارا جائے گا۔ رعمسیس کو بھی اس نے آمادہ کرلیا۔ اس ننھی جان کے خون سے ہاتھ رنگنے نہ دیا۔ اس کا نام موسیٰ رکھا گیا۔ ''ماشی'' موسیٰ، پانی سے نکلی ہوئی چیز۔

اس دن سے حضرت موسیٰ ؑ کی پرورش شاہی خاندان میں ہونے لگی۔ ننھے میاں بھی ماں کی آغوش کو خوب پہچانتے تھے۔ آپ نے کسی دایہ کا پستان نہیں دبایا۔ میری ماں کو لاؤ اسی کا دودھ پیوں گا۔ فرعون کے گھر میں ایک نئی دایہ لائی گئی۔ یہ موسیٰ ؑ کی والدہ تھی۔ اب ننھے میاں نے غٹ غٹ شیر مادر پینا شروع کردیا۔ یوں بچہ ماں کو واپس مل گیا۔ اس کی ماں حتی شہزادی کے لے پالک کی دایہ مقرر ہوگئی۔ والدہ موسیٰ کی نیک صحبت اور الٰہی نور میں نہائے ہوئے بچے کو پالنے کی وجہ سے ملکہ بھی ایک پاکباز خاتون بن گئی۔ فرعون سے اس کی ان بن رہتی کیونکہ وہ ظالم وجابر تھا۔ اس کے عہد میں کمزور قوموں پر سوط عذاب برستا۔

یہ بچہ جب جوان ہوا تو فرعون، ہامان، قارون اور ملاء فرعون کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔

فرعون

آمون دیوتا کا مظہر، سرزمین مصر کا آمر مطلق خدا بن کر بیچ رہا تھا۔ لیبیا، نوبیا اور حبش اس کے زیر استبداد، کنعان، جنوبی شام اور فرات تک کے علاقے اس کے باجگزار تھے۔ قرآن حکیم کی رو سے اس کی لاش محفوظ ہے۔ فراعنہ کی لاشیں قاہرہ کے عجائب خانہ میں رکھی ہیں۔ رعمسیس اور اس کے بیٹے مرنی فتاح کی لاشیں بھی موجود ہیں۔

ہامان

مصر کا پاپائے اعظم تھا۔ مصری زبان میں ''ہم'' بڑے کاہن یا پیغمبر کو کہتے تھے۔ آمون ان کا خداوند اعلیٰ تھا۔ آمون کے بڑے کاہن کو ہم آمون یا ہامان کہا جاتا ہے۔ یعنی پیغمبر آمون۔ عمارات مذہبی کا وہ مدارالمہام تھا۔ فرعون کا معمار اعظم، سپاہ آمون کا ڈائریکٹر، جنود آمون کا سپہ سالار۔ مصر میں فرعون کے بعد یہی شخصیت مقتدر تھی۔ میونخ (جرمنی) میں اس کا مجسمہ عجائب خانہ کی زینت ہے۔ مجسمہ پر مذکورہ القاب لکھے ہیں۔

Brwgsch's Egypt under the Pharaos Vol.II, P.112-113

قارون

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا۔ اس کے پاس ایک ایسا علم تھا جس میں وہ منفرد تھا۔ اس علم کی وجہ سے وہ بنی اسرائیل کی طرح مبغوض نہیں تھا۔ بلکہ فرعون کا مصاحب خاص تھا۔ دولت کے انبار اسی علم کی بدولت اس نے جمع کررکھے تھے۔ اپنے ہی لوگوں کا خون چوسنا اس کے اقتدار کا راز اور دلچسپ مشغلہ تھا۔ آپ حیران ہوں گے کہ کون سا علم تھا کہ جس کی بدولت وہ اتنا مقتدر اور مالدار بن گیا۔ دراصل وہ بہت بڑا منریالوجسٹ (Mineralogist) تھا۔ سونا نکالنے کے علم کا ماہر۔ اس نے ایسے نقشے تیار کررکھے تھے کہ چٹانوں کی تہوں میں جہاں جہاں سونا تھا اس کی نشاندہی ان میں موجود تھی۔ ارض قارو نوبیا میں نہایت درجہ طلاء خیز تھی۔

Breasted, A History of Egypt. P.331

اس علاقہ کا وہ اجارہ دار تھا۔ بنی اسرائیل اور دوسرے غلاموں سے کام لیتا۔ برآمدہ سونے میں سے اسے حصہ ملتا۔ قارون اس کا خطاب تھا۔ قارو سونے کے علاقے کا نام تھا۔ مصری زبان میں ''اون'' کے معنی ستون کے ہیں یعنی سرزمین قارو کا ستون''۔

فلنڈر پیرائی نے اپنی تاریخ مصر میں "Plan of Gold Mines" یعنی معدن الذہب کا نقشہ دیا ہے جو کہ فرعون کے زمانہ میں کسی ماہر نے بنایا تھا اور آثار مصر سے برآمد ہوا۔ (ص 23)

آثار قدیمہ کے آئینہ جہاں نما میں آج سے کئی ہزار سال پہلے کے بجھے بجھے نقوش ہمارے سامنے ہیں۔ اس پس منظر میں قرآن حکیم کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ قرآن مجید نے تاریخ کے یہ نقوش بعض جگہ نمایاں کردیے ہیں۔

(ماہنامہ الفرقان۔ اپریل 1965ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49093 میں مبشرہ شکور

زوجہ عبدالشکور خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ شکور گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 پیر عبدالرحمٰن ولد پیر افتخار احمد

مسل نمبر 57301 میں ملک محمد سلمان

ولد ملک محمد اختر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد سلمان گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد شریف صاحب گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اختر والد موصی

مسل نمبر 57302 میں ندیم احمد ملک

ولد ظہور احمد ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک سلمان احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر حمید

مسل نمبر 57303 میں راجہ عرفان یوسف

ولد راجہ محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ عرفان یوسف گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد عثمان ولد ملک غلام احمد

مسل نمبر 57304 میں راجہ کامران یوسف

ولد راجہ محمود یوسف قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد از دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ کامران یوسف گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 راجہ عرفان یوسف ولد راجہ محمد یوسف

مسل نمبر 57305 میں صائمہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد مجاہد رفیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شاہد رفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 57306 میں سائرہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد مجاہد رفیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شاہد رفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 57307 میں شاہد محمود

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ مکان (بطور سکول استعمال ہو رہا ہے) مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ حصہ از موروثی مکان حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد از سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 عامر ندیم ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 میر شمیم احمد شامی ولد میر عبدالرشید

مسل نمبر 57308 میں زبدہ بٹ

زوجہ منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ L.H.V عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبدہ بٹ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 37140 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294

مسل نمبر 57309 میں شہباز احمد

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ منہاس پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شد نمبر 2 نذر محمد کھوکھر ولد فضل داد کھوکھر

مسل نمبر 57310 میں وسیم احمد

ولد نسیم احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا معصوم ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد علم دین مرحوم

مسل نمبر 57311 میں غلام صابر

ولد غلام مصطفےٰ قوم آرائیں پیشہ زرگری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 9 مرلہ واقع میرک مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ کارسوزو کی مالیتی -/232500 روپے۔ 3۔ نفع ونقصان کی بنیاد پر ایک عزیز کو کاروبار کے لئے دی گئی رقم -/400000 روپے۔4۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع اڈہ نول ضلع اوکاڑہ -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1100 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام صابر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفےٰ والد موصی

مسل نمبر 57312 میں مقصود احمد

ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-2/36 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 اکرام احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 57313 میں خورشیدہ بیگم

زوجہ منور احمد خان قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 تولے زیور مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمان ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 57314 میں ناصر احمد

ولد نذیر احمد مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ 13 واٹر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔35 ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/875000 روپے۔2۔ رہائشی کچا مکان اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 42059

مسل نمبر 57315 میں جاوید اقبال

ولد نذیر احمد قوم خیرے جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ 15 واٹر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال ولد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 42059

مسل نمبر 57316 میں انور احمد

ولد ناصر احمد قوم ملتانی پیشہ والد کے ساتھ کام سیکھ رہے ہیں عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منورہ آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انور احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق انجم ولد محمد صالح

مسل نمبر 57317 میں محمد ادریس

ولد محمد صدیق قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع بشیر آباد مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500+6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 57318 میں عقیل احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کھیتی باڑی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 57319 میں عتیق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 57320 میں آصف احمد

ولد مولا بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2968 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد محمد

ادریس گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 57321 میں اویس احمد

ولد محمد ادریس قوم پٹھان پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت معالج مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد ولد خالد نواز

مسل نمبر 57322 میں رشید احمد

ولد محمد ادریس قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق انجم ولد محمد صالح

مسل نمبر 57323 میں نوید احمد چوہدری

ولد چوہدری نصیر احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 نور احمد عابد وصیت نمبر 12531

مسل نمبر 57324 میں طاہرہ جبیں

بیوہ حفیظ اللہ سیال مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین از وراثت خاوند اڑھائی کنال واقع شیخ سعد کالو والا ضلع قصور مالیتی 93750/- روپے۔ 2۔ 10 مرلہ زیر تعمیر مکان واقع دارالعلوم جنوبی احد مالیتی 80000/- روپے۔3۔حق مہر 20000/- روپے۔4۔ زیور پونے چار تولے مالیتی 45000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچوں کے دادا مل رہے ہیں۔اور مبلغ 3125/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ جبیں گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ضیاء اللہ سیال ولد شاہ محمد سیال

مسل نمبر 57325 میں ناصرہ پروین

بیوہ محمد اشرف مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔حق مہر 4000/- روپے۔ 3۔ 10 مرلہ رہائشی مکان میں 1/8 حصہ مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الرحمٰن ولد محمد اشرف مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 57326 میں عبدالعلیم

ولد عبدالعظیم قوم مہار پیشہ کارکن بیت الاقصےٰ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3220/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد برکت اللہ

مسل نمبر 57327 میں ملک عبدالغفور

ولد ملک غلام محمد قوم بوڑانہ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین ایک ایکڑ 35 شمالی مالیتی 400000/- روپے۔2۔زمین اڑھائی ایکڑ بارانی اوکاڑہ ضلع خوشاب مالیتی 100000/- روپے۔ 3۔مکان ایک کمرہ واقع 35 شمالی مالیتی 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 ملک سیف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف

مسل نمبر 57328 میں عبدالسمیع

ولد محمد حسن قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3200/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 منیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 57329 میں نائلہ سلام

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سونا 5 تولے مالیتی 45000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ سکنی 5 مرلہ مالیتی 520000/- روپے۔ 3۔ حق مہر 21000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ سلام گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد

مسل نمبر 57330 میں عبدالسلام طاہر

ولد ملک محمد ممتاز قوم ملک کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام طاہر گواہ شد نمبر 1 آصف کاہلوں۔ چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف منور

ولد منور احمد

مسل نمبر 57331 میں امتہ النصیر عابدہ

زوجہ وسیم اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 تولے سونا مالیتی -/89830 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر عابدہ گواہ شد نمبر 1 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت نمبر 31392

مسل نمبر 57332 میں عابد زبیر

ولد زبیر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد زبیر گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد والد موصی

مسل نمبر 57333 میں محمد قاسم خان

ولد اشفاق احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قاسم خان گواہ شد نمبر 1 آصف ضیاء کاہلوں ولد چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 57334 میں عمر فاروق

ولد مختار احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع رسول پارک مدینہ ٹاؤن مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن

مسل نمبر 57335 میں ناصر احمد بھٹی

ولد سلطان احمد بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ جگہ واقع محلّہ رسول پارک مدینہ ٹاؤن مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 راشد وقاص احمد گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن

مسل نمبر 57336 میں محمد محبوب

ولد مبارک محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محبوب گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن

مسل نمبر 57337 میں توصیف احمد

ولد شیخ مبارک محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2333 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن

مسل نمبر 57338 میں مسرور احمد

ولد شیخ مبارک محمود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن

مسل نمبر 57339 میں عمران محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772

مسل نمبر 57340 میں ظاہر احمد

ولد نعیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظاہر احمد گواہ شد نمبر 1 خیام احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق شہزاد وصیت نمبر 36772

مسل نمبر 57341 میں وسیم احمد

ولد محمد عبداللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن رحیم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772

مسل نمبر 57342 میں رفیع احمد

ولد محمد عبداللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت (ویٹر) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن رحیم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772

مسل نمبر **57343** میں مختار احمد

ولد محمد عبداللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن رحیم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر **57344** میں امجد حسین

ولد محمد عبداللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن رحیم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد حسین گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772

مسل نمبر **57345** میں عامر اعجاز

ولد محمد اعجاز قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر اعجاز گواہ شد نمبر 1 کاشف الرحمٰن ولد ملک سجاد اکبر گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن

مسل نمبر **57346** میں محمد عمران اعجاز

ولد محمد اعجاز قوم ملک کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران اعجاز گواہ شد نمبر 1 کاشف الرحمٰن ولد ملک سجاد اکبر گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن

مسل نمبر **57347** میں ڈاکٹر کامران سلیم رانا

ولد بشیر احمد فضل قوم راجپوت پیشہ M.B.B.S میڈیکل عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07/05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 + 10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر کامران سلیم رانا گواہ شد نمبر 1 آصف کاہلوں ولد چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل

جمہوریہ فجی۔ 300 جزیروں کا ملک

سرکاری نام:

جمہوریہ فجی (Republic of Fiji)

محل وقوع:

اوشینا۔ بحرالکاہل

حدود اربعہ:

اس کے شمال مغرب میں سولومن جزائر۔ مشرق میں ٹونگا اور جنوب میں 200 کلومیٹر کی دوری پر نیوزی لینڈ واقع ہیں۔ سڈنی (آسٹریلیا) 3100 کلومیٹر دور ہے۔

جغرافیائی صورتحال:

فجی 300 جزیروں پر مشتمل جنوبی بحرالکاہل میں واقع ہے اور میلی نیشیا کا حصہ ہے۔ ان میں 106 جزیرے آباد ہیں۔ یہ جزیرے شمال سے جنوب تک 586 کلومیٹر کی لمبائی اور مشرق سے مغرب تک 538 کلومیٹر کی چوڑائی میں پھیلے ہیں۔ بڑے جزیرے وٹی لیوو Viti Levo (رقبہ 10,386 مربع کلومیٹر)، وانو آلیوو (5535 مربع کلومیٹر)، یہ کل رقبے کا 85 فیصد ہیں۔ دوسرے جزیروں میں تاویونی (435 مربع کلومیٹر) کانڈاوو (412 مربع کلومیٹر)، آوالاؤ (104 مربع کلومیٹر) اور کورو (104 مربع کلومیٹر) اہم ہیں۔ یہ تمام جزیرے چھوٹے جزیروں کے گروپ یاساوا Yasawa (مغرب میں) اور گروپ لاؤ Lau (مشرق میں) کے ساتھ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلے ہیں۔ کئی مونگے مرجان کی چٹانوں نے بحیرہ کورو کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ شمال مغرب میں جزیرہ روٹوما (44 مربع کلومیٹر) ہے۔ بڑے جزیرے پہاڑی اور آتش فشانی لیکن خوبصورت اور سرسبز ہیں۔ ساحل 1129 کلومیٹر۔

رقبہ:

18330 مربع کلومیٹر

آبادی:

8 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

سووا Suva (ایک لاکھ)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ ٹومانیوی (1323 میٹر)

بڑے شہر:

لاؤٹوکا۔ لامی۔ ناندی۔ مالاؤ۔ لاباسا۔ ناندوری۔ ناوآ۔ ڈیوبا۔ تاووآ۔ با

سرکاری زبان:

فجین (انگریزی۔ ہندی)

مذاہب:

عیسائی (میتھوڈسٹ۔ رومن کیتھولک) 53 فیصد۔ ہندو 38 فیصد۔ مسلم 8 فیصد

اہم نسلی گروپ:

فجین (میلی نیشن نسل) 49 فیصد۔ ہندی انڈین 46 فیصد۔ باقی سکھ۔

یوم آزادی:

10راکتوبر 1970ء

رکنیت اقوام متحدہ:

13راکتوبر 1970ء

کرنسی یونٹ:

فجین ڈالر= 100 سینٹ (نیشنل بینک آف فجی)

انتظامی تقسیم:

4 ڈویژن۔ ایک ماتحت علاقہ

موسم:

گرم مرطوب ہوتا ہے۔ لیکن ہوائیں چلنے سے حبس کم رہتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 100 انچ تک ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

ناریل۔ گنا۔ ادرک۔ چاول۔ کوکو۔ کافی۔ کیلا۔ مکئی۔ میٹھے آلو۔ کاوا۔ تارو۔ بیج۔ کدو۔ اناس۔ تمباکو (مویشی)

اہم صنعتیں:

چینی۔ ناریل کا تیل۔ مچھلی کی پیکنگ۔ چاول کی پیکنگ۔ کھوپرا پاؤڈر۔ ڈیری۔ سلاٹر ہاؤس۔ بسکٹ۔ چائے فیکٹری۔ لکڑی۔ سیاحت۔ سیمنٹ۔ چٹائیاں۔ ٹوکریاں۔ مٹی کے برتن۔ اناس

اہم معدنیات:

سونا۔ مینگانیز۔ چونے کا پتھر

مواصلات:

قومی فضائی کمپنیاں ''ایئر پیسفک۔ ایئر فجی'' (17 ہوائی اڈے)۔ سووا، لوؤٹوکا 2 بڑی بندرگاہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خبریں

قومی اخبارات سے

مہنگائی کم کی جائے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مہنگائی کم کی جائے۔ حکومت اس سلسلے میں ٹھوس، فوری اور عملی اقدامات اٹھائے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے صدر مملکت کو بتایا کہ قیمتوں میں کمی کیلئے صوبوں اور ضلعی حکومتوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں ملز مالکان چینی میں قیمتوں کی کمی پر تیار ہوگئے ہیں۔

حکومت پنجاب کے مشیر اختر رسول معطل

لاہور ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ حملہ کیس میں سزا یافتہ حکومت پنجاب کے صوبائی مشیر میاں منیر کے بعد چوہدری اختر رسول کو بھی وزیر اعلیٰ کے مشیر کے عہدے سے تا حکم ثانی معطل کر دیا ہے۔ عدالت عالیہ نے معطل ہونے والے دونوں مشیروں کی مراعات روکنے کا حکم دے دیا ہے پنجاب حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق ڈیڑھ برس میں 25 مشیروں پر 27 کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔

عراق میں 17 ہلاک عراق میں 6 فوجیوں سمیت 17 افراد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ جبکہ شیعہ اتحاد وزارت عظمیٰ کے امیدوار کیلئے کسی نام پر متفق نہیں ہوسکا۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمجید صاحب ناصر دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالاحد صاحب کا 20 اپریل 2006ء کو جرمنی میں دل کے سوراخ کیلئے آپریشن ہوا جو بظاہر کامیاب رہا۔ مگر اس کا دماغ پر اثر ہوگیا اور وہ بے ہوش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 22 اپریل

طلوع فجر	4:00
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر انا احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Res:6212867
Mob: 0320-4891448
میاں اظہر احمد ۔ میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email:cmaarks@gmail.com

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

50 سالہ ریسرچ : HOLISMOPATHY
پرانے پیچیدہ ضدی مزمن امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987